دوسرے حصے میں احادیث مبارکہ ہیں جس میں مختلف اوقات میں مانگی جانے والی دعائیں اور اہم اسلامی تعلیمات کی وضاحت کی گئی ہے۔

تیسرے حصے کا عنوان ہے: معرفت اسلام۔ یہ حصہ ارکانِ اسلام اور سیرت النبی ﷺ پر مشتمل ہے جس میں نماز' روزہ' زکوۃ اور حج کا ذکر دلنشین انداز میں اختصار کے ساتھ کیا گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی زندگی کے حالات بھی دیے گئے ہیں جن میں معاملات اور اخلاقیات کی تعلیم ہے۔ آخر میں قرآن کوئز ہے جو 100 سوالات پر مشتمل ہے۔

چوتھے حصے میں عربی' انگلش اور اردو کے اہم الفاظ اور جملے دیے گئے ہیں۔ آخر میں قرآن کوئز کے سوالات کے جوابات دیے گئے ہیں۔ کتاب میں کہیں کہیں پروف ریڈنگ کی غلطیاں ہیں جن کی اگلے ایڈیشن میں اصلاح ہونی چاہیے۔ مجموعی طور پر کتاب بڑوں اور بچوں کے لیے یکساں مفید ہے۔

(۷)

نام کتاب : قادنیت کی تردید میں مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ کی خدمات

مصنف : عبدالرشید عراقی

ضخامت : ۱۴۴ صفحات' قیمت:

ملنے کا پتہ : جامعہ خاتم النبیین' سمبڑیال' ضلع سیالکوٹ

عبدالرشید عراقی جانے پہچانے صاحب علم اور ادیب ہیں۔ مولانا ثناء اللہ امرتسری نے فتنہ قادیانیت کی تردید میں ناقابل فراموش خدمات انجام دی ہیں۔ وہ مرزا غلام احمد قادیانی کے ہم عصر تھے۔ وہ ان علماء کے سرخیل ہیں جنہوں نے قادیانیت کی تردید میں پہل کی۔ اس ضمن میں مولانا امرتسری کو نمایاں مقام حاصل ہے۔ ختم نبوت کے تحفظ اور ردِ قادیانیت کے ضمن میں اُن کی کاوشوں کا اعتراف ہر طبقہ کے علماء نے کیا ہے اور انہیں فاتح قادیان کا خطاب دیا ہے۔ اس کتاب میں اول ختم نبوت کے حق میں قرآن وحدیث سے دلائل دیے گئے ہیں۔ پھر مولانا ثناء اللہ امرتسری کی کوششوں کا تذکرہ کیا گیا ہے جو انہوں نے قادیانیت کی تردید میں کیں۔ اس سلسلہ میں انہوں نے متعدد چھوٹی بڑی کتابیں لکھیں اور کامیاب مناظرے کیے' جن کی تعداد ۴۰ سے زیادہ ہے۔ مناظرہ لدھیانہ کا خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے جس میں جیتنے کے بعد مولانا امرتسری کو طے شدہ شرط کے مطابق قادیانیوں نے ۳۰ روپے ادا کیے۔ کتاب میں جگہ جگہ مرزا صاحب کی پیش گوئیوں کا ذکر ہے جن میں اکثر جھوٹی نکلیں' مثلاً مرزا صاحب نے مولانا امرتسری کو کہا کہ ہم دونوں میں سے جو جھوٹا ہے وہ پہلے مرے گا لیکن ہوا یہ کہ مرزا مر گیا اور مولانا ثناء اللہ امرتسری اُس کی وفات کے بعد ۴۰ سال تک زندہ رہے اور قادیانیت کا تعاقب کرتے رہے۔ ان کی کوششوں کے ضمن میں یہ کتاب بڑی حد تک کفایت کرتی ہے۔